© rasailojaraid.com

اچھی طرح سمجھا اور سمجھایا ہے کہ مسلمانوں کی تعلیم کو "مذہبی" اور "غیر مذہبی" دو حصوں میں تقسیم کرنا اور مروجہ نصاب کے ساتھ "دینیات" کے مضمون کو بطور ضمیمہ شامل کر دینا نہ صرف یہ کہ غیر مفید ہے بلکہ اُلٹا مضر ہے۔ اس طریق کار کی جگہ یہ کتاب پورے نظام تعلیم کو "مسلمان" بنانے کے حق میں ہے، یعنی اس کا مطالبہ یہ ہے کہ زبان دانی، ریاضی، تاریخ، جغرافیہ، سائنس اور فلسفہ، تمام مضامین کو "دینیات" بن کر رہنا چاہیے۔ اس اصول کی بنیاد پر نصاب کا جو تفصیلی خاکہ پیش کیا گیا ہے وہ اگرچہ بسا غنیمت ہے مگر اس میں اختلاف کی گنجائش تو بہر حال ہے ہی۔

مصنف اپنی اسکیم کے عملی نفاذ کے لیے مسلم یونیورسٹی علیگڈھ اور جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن کو منتخب کرتے ہیں۔ بس یہ ان کی نظر کا قصور ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ان اداروں کو مسلمانوں کی جن کمزوریوں نے جنم دیا ہے ان کو سمجھ لینے کے بعد ان کی طرف کوئی شخص امید بھری نظر نہیں اٹھا سکتا۔ پھر یہ ادارے جن طاقتوں سے غذا حاصل کرتے ہیں ان سے کبھی یہ توقع وابستہ نہیں کی جا سکتی کہ وہ اسلام کے نقطۂ نظر سے کسی حقیقی تعلیمی انقلاب کو گوارا کر سکیں گی، کجا کہ اس کو اپنے مال سے مدد دیں۔

Islam, and Christianity in the Modern World

از جناب محمد فضل الرحمٰن صاحب انصاری ایم اے (علیگ)۔ قیمت ۱۲ ؍ ہیں۔ عیسائی حضرات ۸ ؍ کے ٹکٹ بھیج کر مفت حاصل کر سکتے ہیں۔ ملنے کا پتہ:۔ دی علیگڈھ بکس اینڈ نیوز پیپرز ایجنسی، ۶، شبلی روڈ، مسلم یونیورسٹی، علیگڈھ۔

اس کتاب کا مدعا یہ واضح کرنا ہے کہ موجودہ علمی و عقلی اور بحرانی دور میں ملحدانہ تحریکوں کے مقابلہ میں عیسائیت کے قدم جم نہیں سکتے بلکہ اس سیلاب میں صرف اسلام ہی مضبوطی سے کھڑا رہ سکتا ہے۔ مصنف نے اسلام اور مسیحیت کا جو موازنہ کیا ہے وہ بائیبل کی گہری تحقیق کا ثبوت بہم پہنچاتا ہے، مگر اسلام کو یورپ کے سامنے رکھنے کے لیے موجودہ دور میں یہ مناظرانہ طریقہ کچھ زیادہ مفید نہیں ہے، خصوصاً اس وجہ سے کہ خود بائیبل کی صداقت جدید یورپ کے لیے مشتبہ ہو کر رہ گئی ہے۔ اور اب اسے بہت تھوڑے لوگ سند اور معیار مانتے ہیں۔ اب تو یورپ کو قطعی ملحد سمجھ کر مخاطب کرنا چاہیے۔

کتاب میں اسلام کا جو تصور پیش کیا گیا ہے وہ "وحدتِ نظامِ حیات" کے اصول پر قائم ہونے کی وجہ سے قابلِ قدر ہے۔

مذہب کا انقلابی تصور

از جناب مولوی محمد مظہر الدین صاحب صدیقی، بی اے۔ حیدرآباد دکن۔ قیمت ۱۲ ؍ ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ دین و دانش، بانکی پور، پٹنہ۔

صدیقی صاحب کا یہ مقالہ ترجمان القرآن میں شائع ہو چکا ہے اور بے حد پسند کیا گیا ہے۔ اسے مطالعہ کرنے سے یہ بات آشکارا ہو جاتی ہے کہ مسلمانوں کی موجودہ مذہبیت کیا ہے اور اس کے مقابلہ میں اسلام کا مطالبہ کیا ہے۔ سیاست، معیشت، معاشرت اور زندگی کے سارے میدانوں میں قیادت سے سبکدوش ہو جانے اور کفر کی رہنمائی قبول کر لینے

© rasailojaraid.com